سوال

(245) بارات کا کھانا اور دعوت ولیمہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داماد کو بعد فراغت شادی طعام ولیمہ کرنے کی لیاقت نہ ہو تو اس کا سسر داماد کے عوض طعام ولیمہ کرسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر داماد کو دعوت ولیمہ کرنے کی استطاعت نہ ہو اور سسر صاحب کو استطاعت ہو اور چاہتا ہو کہ میرے خرچ سے داماد کی طرف سے دعوت ولیمہ ہو تو اس کی صورت یہ ہے کہ داماد کو دعوت ولیمہ کا خرچ دے دے، پھر داماد خود اپنے انتظام سے دعوت کرے یا سسر کو اپنا نائب کردے کہ سسر اپنے انتظام سے داماد کی طرف سے دعوت کرے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 434

محدث فتویٰ